بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

شیرازہ بندی

☆☆

ملت کی شیرازہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے' فقیر اگرچہ کبھی اہل سنت وجماعت کی عملی سیاست میں شریک نہیں ہوا لیکن جب ملت کی کشتی منجدھار میں ہو تو خاموش رہنا مناسب نہیں...... فقیر سمجھتا ہے کہ اس دنیا میں جو آیا ہے اس کو خلوص کے ساتھ اپنے تجربات و مشاہدات اور محسوسات دوسروں تک منتقل کر دینا چاہیئے کہ آنے والوں کے کام آئیں اور جانے والے کی زندگی آنے والوں کے لئے کارآمد ہو...... اسی جذبے کے تحت چند افکار پریشاں پیش کر رہا ہوں۔

O

ا......سب سے پہلی بات یہ ہے کہ اہل سنت وجماعت کے باہمی اتحاد و اتفاق کے لئے غیر مشروط عفو و درگزر سے کام لیا جائے اور قرآن کریم کی ان آیات پر عمل کیا جائے۔

ا......''جس نے معاف کیا اور کام سنوارا تو اس کا اجر اللہ پر ہے''......(شوریٰ:۴۰)

ب......''اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو یہ ہمت کے کام ہیں''۔(شوریٰ:۴۳)

ج......''معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو''(اعراف:۱۹۹)

د......''تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے' بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے''(زمر:۵۳)

۲......اس خیال کی از سرِ نو تعمیر کی جائے کہ برصغیر اور دنیا بھر میں اہلسنت ہی اکثریت میں ہیں...... ایک تعمیر شدہ مکان کی قدر و قیمت ہوتی ہے مگر ایک محل یا قلعے کے بکھرے ہوئے سنگ و خشت کے انبار کی کوئی قدر و منزلت نہیں...... تعمیر شدہ مکان کو دیکھنے کے بجائے ہمت و حوصلے سے محل تعمیر کیا جائے اور اہلسنت کو ہر قیمت پر متحد کیا جائے...... یہ کام اخلاص عمل اور عاجزی و انکساری سے ممکن ہے......

O

اہل سنت سپریم کونسل کا قیام ضروری ہے' ہر صوبے سے اراکین کا انتخاب ہو' جن کا درجہ مساوی ہو کیونکہ عہدوں کا نشہ کبھی کبھی گمراہ کردیتا ہے...... ہر صوبے کے اراکین کونسل کی اکثریت کا فیصلہ متفقہ سمجھا جائے ...... سپریم کونسل کے ساتھ ساتھ صوبائی کونسل اور ضلعی کونسل بھی تشکیل دی جائے' اراکین کا انتخاب کرتے وقت قرآن کریم کی روشنی میں درج ذیل خوبیوں کو پیش نظر رکھا جائے۔

۱...... عالم باعمل اور صحت مند ہو

اُن سے اُن کے نبی نے فرمایا بے شک اللہ نے طالوت کو تمہارا بادشاہ بنا کر بھیجا ہے' بولے اُسے ہم پر بادشاہی کیونکر ہوگی اور ہم اس سے زیادہ سلطنت کے مستحق ہیں اور اسے مال میں بھی وسعت نہیں دی گئی' فرمایا' اسے اللہ نے تم پر چن لیا اور اسے علم اور جسم میں کشادگی زیادہ دی۔ (بقرہ:۲۴۷)

۲...... محبت و عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مالا مال ہو

اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کا مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔ (توبہ:۲۴)

۳...... دل و جان سے اطاعتِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر آمادہ ہو

اے محبوب تمہارے رب کی قسم وہ مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنائیں پھر جو کچھ تم حکم فرمادو اپنے دلوں میں اس سے رکاوٹ نہ پائیں اور جی سے مان لیں۔ (نساء:۶۵)

۴...... عفو و درگزر کے لئے تیار ہو مصیطر (داروغہ) نہ ہو

معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو۔ (اعراف:۱۹۹)

تو تم نصیحت سناؤ تم تو یہی نصیحت سنانے والے ہو تم ان پر کچھ کڑوڑا نہیں۔ (غاشیہ:۲۱۔۲۲)

۵......صاحب اخلاص ہو جو کام کرے اللہ و رسول (ﷺ) کی خوشنودی کے لئے کرے

''تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اُجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت اور جو نیک کام کرے ہم اس کے لئے اس میں اور خوبی بڑھائیں' بے شک اللہ بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے''۔ (شوریٰ:۲۴)

''اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے'' (شعرآء:۱۰۹)

''اور میں تم سے اس پر کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب''۔ (شعرآء:۱۲۷)

''اور میں تم سے کچھ اس پر اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اس پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے''۔ (شعرآء:۱۴۵)

''اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اسی پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے'' (شعرآء۱۶۴)

''اور میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا اجر تو اس پر ہے جو سارے جہان کا رب ہے''۔ (شعرآء:۱۸۰)

''میں نے تم سے اس پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہیں کو' میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے''۔ (سبا:۴۷)

۶......اپنے قومی دشمن سے کسی مہم میں تعاون نہ کرے

(جو بیرون خانہ ہم سے بناتا ہے' اندرون خانہ اپنوں کے ساتھ رہتا ہے)

''اور جب ایمان والوں سے ملیں تو کہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں تو کہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں' ہم تو یونہی ہنسی کرتے ہیں'' (بقرہ:۱۴)

۷......دل میں بدگمانیوں کی پرورش نہ کرے

''اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈھو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو کیا تم میں سے کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا''۔(حجرات:۱۲)

۸......جو کام کرے باہمی مشاورت سے کرے حاکمانہ خُو بو سے بیزار ہو

''اور کاموں میں ان سے مشورہ لو اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو' بے شک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں''(آل عمران:۱۵۹)

''اوران کا کام ان کے آپس کے مشورے سے ہے''(شوریٰ:۳۸)

۹......کسی عہدے کا طلب گار اور خواہش مند نہ ہو، نہ اس کے لئے دوڑ دھوپ کرے محض رضائے الٰہی کے لئے کام کرے اور دنیا کی طلب سے بیزار ہو

''اور کوئی آدمی اپنی جان بیچتا ہے اللہ کی مرضی چاہنے میں اور اللہ بندوں پر مہربان ہے''(بقرہ:۲۰۷)

O

مالی معاملات میں احتیاط نہایت ضروری ہے......سادگی اور کفایت کا اصول اپنایا جائے' اسراف اور تبذیر سے بچا جائے۔

۱......صوبائی اور ضلعی کونسل کے اراکین و ممبران کے لئے لازم کیا جائے کہ وہ کم از کم ایک سو روپے ہر ماہ مالی کمیٹی میں جمع کرائیں اور رسید حاصل کریں۔

۲......کونسل کے اراکین و ممبران سے ماہانہ جمع شدہ رقم کا پچاس فی صد سپریم کونسل کے خزانے میں بھیج دیا جائے جس کا حساب اس کے ذمہ ہوگا۔

۳......سپریم کونسل کے اراکین اپنے اپنے حلقوں میں اپنے اثر و رسوخ سے فنڈ مہیا کریں اور دیانت کے ساتھ سپریم کونسل فنڈ کی مالی کمیٹی میں جمع کرا کر رسید حاصل کریں' اس فنڈ کا حساب کتاب سپریم کونسل کے ذمہ ہوگا۔

۴......آمد وخرچ کا ماہانہ حساب مع ضروری کاغذات سپریم کونسل کے سامنے پیش کیا جائے۔
۵......سالانہ حساب کی ایک رپورٹ بنا کر خاص خاص معاونین کو بھی روانہ کردی جائے تو بہتر ہے۔

O

۱......اسلاف کرام اور اکابر کی تخفیف وتحقیر سے گریز کیا جائے۔
۲......خودنمائی اور تصویر کشی وغیرہ سے بچا جائے کہ خودنمائی سے مسابقت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے جو باہمی نفرت پر منتج ہوتا ہے۔
۳......ماہانہ مجلّہ یا بلیٹن کا باقاعدہ اجراء کیا جائے جس میں کونسل کی کارکردگی کی تفصیلات پیش کی جاتی رہیں۔
۴......شعبۂ تحقیق قائم کیا جائے جس میں معاندین اہل سنت کی دہشت گردیوں کی گزشتہ دوسو برس کی تاریخ مرتب کی جائے۔
۵......دنیائے عرب سے شائع ہونے والی جدید مطبوعات کی (اصل کتب سے تقابل کرکے) اغلاط و تحریفات کی نشاندہی کی جاتی رہے۔
۶......اہل سنت کے قابل افراد کے اعداد وشمار اوران کے سوانحی کوائف مہیا کئے جائیں تا کہ بروقت ملازمتوں کے لئے کوشش کی جائے۔
۷......منصوبہ بندی کے تحت ہر محکمے کے لئے اہل افراد تیار کئے جائیں اوران کی بھرتی کے لئے بھرپور کوشش کی جائے۔
۸......عمارات سے زیادہ افراد کی تعمیر میں توانائیاں صرف کی جائیں۔
۹......جغرافیائی، لسانی، قبائلی، خانقاہی، شخصیاتی عصبیتوں کو دفن کردیا جائے اور اخوت اسلامی کو اپنایا جائے

''مسلمان مسلمان بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرواور اللہ سے ڈرو کہ تم پر رحمت ہو (حجرات:۱۰)

علماء ومشائخ اہل سنت اپنی مثالیں قائم کریں۔

۱۰......گوشہ نشین حضرات اپنے اپنے گوشوں سے رہنمائی فرمائیں اوراہل سنت کے لئے ظاہری اور باطنی ترقی کے لئے اپنی اپنی قابل عمل تجاویز عنایت فرماتے رہیں۔
۱۱......جن حضرات کواللہ نے بہت کچھ عطا فرمایا ہے وہ عطائے ربانی میں سے حسب توفیق سپریم کونسل کے خزانے میں اپنا حصہ عنایت فرمائیں۔

۱۲......فقیر کے خیال میں جب تک متقی دینداروں کے ہاتھ میں زمام حکومت نہیں آئے گی دنیا میں امن قائم نہیں ہوسکتا' علمائے حق بہترین خلائق ہیں اور علمائے سوٗ بدترین خلائق۔

۱۳......اہل سنت کی ایک پاک باز اور فعال جماعت دردمندی کے ساتھ اراکین حکومت کی اصلاح کی طرف متوجہ ہو'ان کی طرف سے غفلت سخت مہلک ہے۔

''تم بہتر ہوان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو''۔(آل عمران:۱۱۰)

''اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور برائی سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے''۔

(آل عمران:۱۰۴)

اگر ہم قرآن حکیم پر دل سے عمل کریں اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک کو اپنی زندگی کے لئے نمونہ بنائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم متحد نہ ہوں......اتحاد و اتفاق کے لیے اپنے اقوال و اعمال اور جذبات و احساسات و خیالات کو قرآن و سنت کے تابع کرنا ضروری ہے'اس کے بغیر اتحاد ممکن نہیں مولی تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ہم کو بھائی بھائی بنادے جس طرح عہد نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں بھائی بھائی بنایا تھا۔(آل عمران ۱۰۳)

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد)

۱۷۔سی/۲'پی ای سی ایچ سوسائٹی' کراچی (سندھ)

(اسلامی جمہوریہ پاکستان)

۱۱/ جمادی الثانی ۱۴۲۵ھ

۲۹/ جولائی ۲۰۰۴ء